بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناپاک جگہ پر گیلے پاؤں لگے ، پھر ایسے ہی نماز ادا کرلی ، تو کیا حکم ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

گھر کی چٹائی پر بچہ نے پیشاب کردیا تھا، جس جگہ اس نے پیشاب کیا، وہ جگہ مجھے معلوم تھی، لیکن نماز پڑھتے ہوئے اس پر غور نہیں کیا، میرے پاؤں بھی گیلے تھے، اس لئے اس وقت وہ جگہ گیلی تھی یا خشک اس کا بھی اندازہ نہیں۔ میں نے وہاں نماز پڑھ لی، بعد میں مجھے یاد آیا کہ اس جگہ تو بچے نے پیشاب کیا ہوا تھا، جبکہ میرے گیلے پاؤں اس جگہ لگے تھے، ایسی صورت میں نماز کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

اگر گیلے پاؤں میں اتنی زیادہ تری تھی کہ اُس سے تَری چھوٹ کر چٹائی کے ناپاک حصے پر لگی اور اس ناپاک حصے کو تَر کرکے وہی ناپاک تَری واپس پاؤں پر لگ گئی، تو اب وہ گیلا پاؤں ناپاک ہوجائے گا۔ اور پاؤں پر لگنے والی نجاست اگر درہم کی مقدار سے زیادہ ہے، تو نماز سرے سے ہوئی ہی نہیں، اور اگر درہم کے برابر ہے تو ایسی حالت میں پڑھی گئی نماز مکروہ تحریمی ہوئی، جس کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے، اور اگر درہم سے کم ہے تو اُس کو دوبارہ پڑھنا مستحب ہے۔

البتہ اگر پاؤں میں اتنی تری ہی نہیں تھی کہ ناپاک چٹائی کو تَر کرکے واپس وہ تری اِس کو لگتی، بلکہ چٹائی پر صرف دھبہ اور نَمی آئے، تو اب چٹائی کے ناپاک حصے پر لگنے کی وجہ سے وہ پاؤں ناپاک نہیں ہوا۔ لہٰذا اس حالت میں پڑھی گئی نماز درست ادا ہوگئی۔

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت میں لکھتے ہیں: "بھیگے ہوئے پاؤں نجس زمین یا بچھونے پر رکھے، تو ناپاک نہ ہوں گے، اگرچہ پاؤں کی تَری کا اس پر دھبہ محسوس ہو، ہاں اگر اس زمین یا بچھونے کو اتنی تری پہنچی کہ اس کی تری پاؤں کو لگی تو پاؤں نجس ہوجائیں گے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 393، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے: "نجاست غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن پر ایک درہم سے زِیادہ لگ جائے، تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیتِ اِستخفاف ہے تو کفر ہے اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھی تو مکروہ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اِعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنّت ہے، کہ بے پاک کیے نماز ہوگئی مگر خلافِ سنّت ہوئی اور اس کا اعادہ بہتر ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 389، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2633

تاریخ اجراء: 02جمادی الاخریٰ1447ھ/24نومبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net